باب 1 تعارف

آذان پاکستان کا پاکستان کی بہتری کی طرف بڑھنے والی جماعت ہے۔ ہمارا مقصد پاکستان کو ایک فلاحی ریاست بنانا ہے جس میں لوگ بھائی چارے اور ہم آہنگی کی فضا میں رہیں اس مقصد کے حصول کے لیے ہم اپنی طاقت سے ہر ممکن کوشش کریں گے، ہم اپنے اراکین اور پاکستان کے شہریوں کو اپنے بنیادی انسانوں کے لیے لڑنے کا طریقہ سکھائیں گے۔ ہم اسلام کے مطابق انصاف کے راستے سے گزر کر اپنے مقاصد حاصل کریں گے۔ اللہ ہماری رہنمائی کرے اور ہمیں اپنے مقاصد کے حصول میں مدد کرے۔

اقتصادی ترقی اور ترقی

معیشت کسی قوم کا پہلا بنیادی ستون ہے۔ ترقی یافتہ ممالک کی طرف دیکھتے ہوئے پاکستان کو اپنی معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے ہر قسم کی صنعت کی تعمیر پر توجہ دینی چاہیے۔ اس سے ہماری قوم میں نہ صرف نقد رقم بڑھے گی بلکہ روزگار کے بہت سے نئے مواقع بھی فراہم ہوں گے۔ ہم اپنے دوست ممالک سے مشترکہ منصوبوں کے لیے پاکستان میں بیس تیار کریں گے۔

- انجینئرنگ میں تعلیم اور انجینئرنگ کی سہولیات کو بڑھایا جائے۔ تاکہ ہم اپنی صنعت کو ترقی یافتہ مستقبل کی دنیا میں منتقل کرنے کے لیے ہنر مند افراد حاصل کر سکیں۔
- تعلیمی یونیورسٹیوں کو ہماری مقامی صنعت سے براہ راست منسلک کیا جانا چاہیے، تاکہ ہمارے ذہین نوجوانوں کے تازہ خیالات سے صنعت کی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔
- پاکستان کے قدرتی وسائل کو تلاش کیا جائے اور پاکستان کی معیشت کو بہتر بنانے کے لیے ان کا انتظام کیا جائے۔
- مینوفیکچرنگ انڈسٹری کو ٹیکس ریبٹ دیا جائے۔
- پاکستان میں سیاحت کے لیے بے پناہ پوٹینشل موجود ہے جس کو صحیح طریقے سے تلاش کیا جانا چاہیے تھا۔ ملک کے اندر سیاحت کی صنعت کو فروغ دینا چاہیے تھا۔ ہمارے دفتر خارجہ کو بھی پاکستان میں سیاحت کو بڑھانے کے لیے ضروری اقدامات کرنے چاہیے ۔

پاکستان کی قومی سلامتی کو یقینی بنائیں

پاکستان اور اس کی سرحدوں کی سلامتی ایک اہم تشویشناک مسئلہ ہے جسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا اور اسے ہماری ترجیحات میں آگے رکھنا چاہیے۔ بارڈر سیکیورٹی کے لیے پاک فوج کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔ ہم اپنی تمام کوششوں اور معیشت کو اس مقصد کےلئے استعمال کرینگے۔ پاکستانی شہریوں میں پاک فوج کا مقام بلند کیا جائے۔

ملک کی اندرونی سلامتی کو بڑھانے کے لیے پولیس فورس میں بہتری کی ضرورت ہے۔ پولیس فورسز کو بہتر آلات اور سہولیات فراہم کی جانی چاہیے تاکہ وہ پاکستان کے شہریوں کے بہترین مفاد میں اپنے فرائض سرانجام دے سکیں۔

تعلیمی پالیسی

تعلیم لوگوں کا بنیادی حق ہے اسے یا تو مفت یا بہت کم قیمت پربہترین معیار کے مطابق مہیا کیا جانا چاہیے۔ ہم پاکستان کے شہریوں کے لیے تعلیم کو کفایت شعاری بنانے کے لیے اپنی کوششیں کریں گے۔ ہم تکنیکی تعلیم اور نوجوانوں میں بنیادی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بڑھانے والی تعلیم پر زیادہ توجہ دیں گے۔ اس لیے مستقبل میں پاکستان میں زندگی کے ہر شعبے میں ہر قسم کے وسائل رکھنے والے افراد ہوسکتے ہیں۔

- سائنس اور ٹیکنالوجی کو ہماری معیشت سے توجہ اور بجٹ کی ضرورت ہے۔
- چونکہ ہماری قوم کو اپنے سیاسی اور سماجی مسائل کے نئے حل اور تدارک کی ضرورت ہے، ہم انسانیت اور سماجی تعلیم کو کسی کونے میں نہیں چھوڑیں گے۔ ہمیں ان تعلیمی شعبوں کو روشنی میں لانا ہے اور ان میں بھی سرمایہ کاری کرنی چاہیے۔
- نئے گریجویٹس کے لیے فوری طور پر انٹرن شپ فراہم کی جائے گی تاکہ وہ اپنے مخصوص شعبے میں عملی کام سیکھ سکیں اور قوم کی ترقی میں حصہ لینے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔
- سماجی قوانین اور سماجی زندگی کی مہارتوں کو اسکول کی سطح پر نصاب میں شامل کیا جائے گا۔
- مسجد کے امام اور خطیب کو اچھی طرح سے تعلیم یافتہ اور معروف مدرسے سے سند یافتہ ہونا چاہیے۔
- خواجہ سراؤں کو مفت تعلیم فراہم کی جائے اور سماج میں خواجہ سراؤں کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے حکومت میں ملازمت کا کوٹہ فراہم کیا جائے۔

خارجہ پالیسی

پاکستان کو مستقبل کی دنیا میں ایک نمایاں ملک ہونا چاہیے۔ اس کے لیے ہمیں اپنے پڑوسیوں اور دیگر ممالک کے ساتھ مضبوط تعلقات کی ضرورت ہے۔ ہم اپنے پڑوسیوں کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے مضبوط اقدامات کرنے کے حق میں ہوں گے۔ ہم ان کے ساتھ پرامن مذاکرات سے مسائل حل کرنے کو ترجیح دیں گے۔ ہم اپنے پڑوسیوں اور دیگر ممالک کے ساتھ دوستی پر پختہ یقین رکھتے ہیں۔ ہم اپنی سرحدیں اپنے دوستوں کے لیے کھولنے کی کوشش کریں گے تاکہ ہم عالمی گاؤں کے مقصد کی طرف بڑھ سکیں۔ ہم اپنے دوستوں کے ساتھ کھلے تجارتی نظام اور پالیسیوں کے حق میں ہیں۔

ہیلتھ پالیسی (صحت سب کے لیے)

اپنی قوم کی صحت کی حالت کو بہتر بنانے کے لیے ہم صحت کے شعبے میں تعلیم، تحقیق اور ترقی میں سرمایہ کاری کریں گے۔ پاکستان کے شہریوں کے لیے صحت کی بنیادی سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے ہم موجودہ اسپتالوں کے حالات بہتر کریں گے۔ صحت کی سہولیات کی بنیاد کو بڑھانے کے لیے دیہی علاقوں میں کلینک اور ڈسپنسریوں کا جال بچھایا جائے گا۔

- خواتین کی صحت کی بہتری کے لیے ہم لیڈی ہیلتھ وزیٹرز کا نیٹ ورک پھیلائیں گے۔
- ہیلتھ سائنسز کے شعبے کو بہتر بنانے کے لیے ہم نئی آسانیاں پیدا کریں گے اور اس میں میرٹ کی بنیاد پر لوگوں کو ملازمت دی جائے گی۔
- نئے میڈیکل کالج اور ایجوکیشن ہسپتال بنائے جائیں گے تاکہ ہماری میڈیکل فورس کو انتہائی مہارت کے ساتھ بڑھایا جا سکے۔
- ہیلتھ انشورنس پروگرام عالمی ادارہ صحت کے تعاون سے بنائے جائیں گے۔
- تقریباً ہر سال ہمیں سیلاب، قحط، وبائی بیماریاں آتی ہیں اور ریلیف فراہم کرنے میں تمام وسائل استعمال کیے جاتے ہیں۔ ہم مذکورہ آفات کی وجوہات کو روکنے کے لیے این ڈی ایم اے میں اصلاحات کریں گے۔
- پرائیویٹ ہسپتالوں کی بھی نگرانی کی جائے اور ان ہسپتالوں میں فراہم کی جانے والی سہولیات کے مطابق تصدیق کی جائے۔

انصاف

زندگی کے ہر شعبے میں انصاف کی بالادستی ضروری ہے، اس لیے پاکستان کا ہر شہری اپنے ذہن سے کام لے اور اسے اپنی عزت، وقار، جائیداد یا جان سے محروم ہونے کا کوئی خوف نہ ہو۔

- انصاف تیز رفتار اور پاکستان کے ہر شہری کی پہنچ میں ہونا چاہیے۔
- میڈیا کے ذریعے لوگوں کو سماجی قوانین سکھائے جائیں۔
- تمام مسلمانوں اور غیر مسلموں کو ان کے حقوق ان کی کتابوں کے مطابق فراہم کیے جائیں۔
- کو پاکستان کے شہریوں کے درمیان چھوٹے چھوٹے تنازعات کو ختم کیا جائے اور عدلیہ کی بنیاد کو وسعت دی جائے اور اسے چیئرمین کی سطح کی طرح نچلے حلقوں تک لایا جائے۔
- حکومت اقلیتوں کے آئینی حقوق کو یقینی بنائے۔

میڈیا

میڈیا کو پاکستان اور پاکستانی عوام کے قومی مفاد کے دائرے میں آزاد رکھا جائے۔

زراعت

پاکستان کے پاس بہت زرخیز زمین ہے اور یہ ایک زرعی ملک ہے۔ پاکستان کے کسان کی سہولت کے لیے ہمیں زرعی اصلاحات کرنا ہوں گی۔ زرعی شعبے کو بغیر کسی ٹیکس کے ہونا چاہیے۔ پاکستان گندم کپاس اور چاول دوبارہ عالمی منڈیوں میں برآمد کرے۔ پاکستان کی قومی آمدنی میں اضافہ کرنے کے لیے نئی فصلوں کی ترقی اور برآمد کے لیے جگہ ہونی چاہیے۔

بنیادی انسانی ضروریات

ہم آج کی دنیا میں مندرجہ ذیل چیزوں کو انسان کی ضروریات سمجھتے ہیں:

- کھانا
- کپڑے
- پناہ گاہ
- بجلی
- گیس
- پانی
- تعلیم
- انٹرنیٹ

باب 2

رکنیت کا معیار:

دو قسم کی رکنیت دستیاب ہے:

- **عام ارکان:**

کوئی بھی عام ممبر پارٹی بن سکتا ہے پارٹی کے لیے ان کے ورکنگ فیلڈ میں ان کی تربیت کرے گا۔ ان ممبران کو وقت کے ساتھ ساتھ ایگزیکٹو ممبرز میں اپ گریڈ کیا جا سکتا ہے۔

- **ایگزیکٹو ممبران:**

اگر کوئی شخص گریجویٹ ہے اور پارٹی سمجھتی ہے کہ اس کی صلاحیتیں غیر معمولی ہیں تو وہ براہ راست ایگزیکٹو ممبر شپ کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

رکنیت کی فیس : 2

- **عام اراکین کی فیس فی مہینہ** = 100 روپے
- **ایگزیکٹو ممبران کی فیس فی ماہ** = 500 روپے

نوٹ: *فیس سال میں ایک بار جمع کی جائے گی۔*